سوال

(1027)مقروض مطلقہ کا باہر کام کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ایسی خاتون ہوں کہ مجھے طلاق ہو چکی ہے اور مجھ پر ایک بھاری قرض بھی ہے۔ مجھے ملک سے باہر ایک کام کی پیش کش ہوئی ہے جس کا معاقضہ قابل قدر ہے۔ عدالتی فیصلے کے تحت یا تو میں محرم کے بغیر سفر کر جاؤں ورنہ میرے لیے قید ہے۔ اس صورت میں کیا میں بلا محرم سفر کر لوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ نے ذکر کیا ہے، کہ آپ کے پاس ادائیگی قرض کے لیے کچھ نہیں ہے، تو آپ کے لیے جائز ہے کہ بلا محرم سفر کر لیں، کیونکہ دو نقصانات میں سے اخف اور ہلکا نقصان برداشت کرنا واجب ہے۔ عورت کے لیے بلا محرم سفر کرنا اگرچہ جائز نہیں ہے، مگر اس کے مقابلہ میں یہ بھی جائز نہیں کہ اسے حوالات کے حوالے کر دیا جائے حتیٰ کہ وہ قید ہو جائے۔ جبکہ جیلوں میں فسق اور ظلم ہوتا ہے۔ اللہ اس سے پناہ دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 722

محدث فتویٰ